اکبرالہ آبادی

(1921– 1846)

سیّد اکبرحسین رضوی نام، اکبؔر تخلّص تھا۔ بارہ، ضلع الہ آباد میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گھر پر اپنے والد سے حاصل کی۔ پہلے مکتب اور پھر جمنا مشن اسکول میں داخل ہوئے۔ ملازمت کی ابتدا عرضی نویسی سے کی۔ 1873 میں ہائی کورٹ کی وکالت کا امتحان پاس کر کے وکالت کا پیشہ اختیار کیا۔ اس کے بعد سب جج اور سیشن جج مقرّر ہوئے۔

اکبؔر کو شاعری کا شوق بچپن سے تھا۔ شاعری کی ابتدا غزل گوئی سے کی۔ ان کی انفرادیت طنزیہ ومزاحیہ شاعری میں نظر آتی ہے یہی اُن کی دائمی شہرت کا سبب بنی۔ انھوں نے شاعری کو اصلاحِ قوم کے ایک مؤثر ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے انگریزی تعلیم کے منفی اثرات اور انگریزی تہذیب کی اندھی تقلید پر بھرپور وار کیے۔ مذہبی اور تہذیبی روایات سے نئی نسل کی بے گانگی، نوجوانوں کی بے راہ روی، عورتوں کی بے جا آزادی خاص طور پر اکبؔر کے طنز کا نشانہ بنی۔ انھوں نے عام بول چال کے لفظوں کو نہایت دل آویز اور فن کارانہ انداز میں استعمال کیا ہے۔ انگریزی الفاظ سے بھی خاطر خواہ فائدہ اٹھایا ہے۔ اکبؔر کا کلام 'کلیاتِ اکبر' کے نام سے چار حصّوں میں شائع ہو چکا ہے۔

© NCERT not to be republished

فرضی لطیفہ

خُدا حافظ مُسلمانوں کا اکبرؔ!
مُجھے تو ان کی خوش حالی سے ہے یاس

یہ عاشق شاہدِ مقصوٗد کے ہیں
نہ جائیں گے ولیکن سعی کے پاس

سُناؤں تُم کو اِک فرضی لطیفہ
کیا ہے جس کو میں نے زیبِ قرطاس

کہا مجنوں سے یہ لیلیٰ کی ماں نے
کہ بیٹا! تو اگر کرلے بی۔اے پاس

تو فوراً بیاہ دوٗں لیلیٰ کو تُجھ سے
بِلا دقّت میں بن جاؤں تری ساس

کہا مجنوں نے؛ یہ اچھّی سُنائی
کُجا عاشق، کُجا کالج کی بکواس

کُجا یہ فِطرتی جوشِ طبیعت
کُجا ٹھونسی ہوئی چیزوں کا اِحساس

بڑی بی! آپ کو کیا ہوگیا ہے؟
ہِرن پر لادی جاتی ہے کہیں گھاس

یہ اچھّی قدردانی آپ نے کی
مجھے سمجھا ہے کوئی ہرچرن داس

دِل اپنا خون کرنے کو ہوں موجود
نہیں منظوٗر مغزِ سر کا آماس

یہی ٹھہری جو شرطِ وصلِ لیلیٰ
تو اِستعفیٰ مِرا باحسرت و یاس

اکبرالہ آبادی

© NCERT not to be republished

سوالوں کے جواب لکھیے

1. 'خداحافظ مسلمانوں کا' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
2. مجنوں کو لیلیٰ کی ماں نے کیا مشورہ دیا؟
3. مجنوں نے لیلیٰ کی ماں کو کیا جواب دیا؟
4. اس نظم کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

© NCERT not to be republished